جرمنی کے نیشنل ٹی وی ZDF کی نمائندہ کا حضور انور سے انٹرویو

پھر اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی سے باہر تشریف لائے جہاں جرمنی کے نیشنل ٹی وی ZDF کی نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا انٹرویو لیا۔

جرمنی کے نیشنل ٹی وی ZDF جو سارے جرمنی میں سنا اور دیکھا جاتا ہے۔ اس کی نمائندہ جرنلسٹ مسجد بیت الحمید فلڈا (Fulda) کے سنگِ بنیاد کی تقریب کی کوریج کے لئے آئی ہوئی تھی۔ اس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا انٹرویو لیا۔

ZDF چینل پر نیشنل خبروں میں مسجد کے سنگِ بنیاد کے بارے میں خبر نشر ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے تصویر بھی دکھائی گئی۔

اس انٹرویو کی تفصیل درج ہے۔

۞...... جرنلسٹ نے سوال کیا: **آپ یہاں پر رہنے والے احمدیوں کے لئے اس مسجد کی اہمیت کے متعلق کیا کہیں گے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:

یہ احمدیوں کے لئے بہت اہم بات ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ ہمارے لئے مسجد اہم ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم سب اکٹھے ہوتے ہیں۔ اگر عبادت کے لئے ایسی جگہ نہ ہو تو سب بکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ گم شدہ بھیڑیں۔ سو ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ گم شدہ بھیڑیں اکٹھی ہو جائیں۔ یعنی لوگ یہاں اکٹھے ہوں اور دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے سامنے جھکیں۔ اس کے علاوہ یہ ویسے بھی ایک اکٹھے ہونے کی جگہ ہے۔ جہاں ہم اکٹھے ہو کر چھوٹے چھوٹے پروگرام بھی کرتے ہیں۔ میٹنگز کرتے ہیں اور دیگر مصروفیات ہوتی ہیں۔ یہ مسجد علاقہ کے لوگوں کے لئے کشش کا باعث بھی ہوتی ہے۔ جہاں دوسرے لوگ بھی آتے ہیں اور اگر ان کے ذہنوں میں کوئی شبہات ہوں تو وہ سوالات کر کے انہیں دور کر سکتے ہیں۔

۞...... جرنلسٹ نے **سوال کیا کہ آپ کے خیال میں یہاں رہنے والے احمدی اپنے معاشرہ میں کس قدر مدغم ہو چکے ہیں؟**

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:

مَیں سمجھتا ہوں کہ احمدی یہاں پر بہت اچھی طرح مدغم ہو چکے ہیں اور صرف یہاں ہی نہیں، بلکہ دنیا میں ہم جہاں کہیں بھی احمدی چاہے پاکستان سے، یا افریقہ سے ہجرت کر کے گئے ہیں، وہ اپنے اردگرد کے معاشرے میں اچھی طرح مدغم ہو چکے ہیں۔ میرے نزدیک مدغم ہونے کی تعریف یہ ہے کہ آپ معاشرہ کا ایک حصہ بن جائیں، معاشرے کے مددگار بن کر، قانون کے پابند ہو کر، ملکی قوانین کی پابندی کرتے ہوئے، **ملکی قوانین اور ملک سے وفا کرنے والے ہوں۔** یہ ہوتی ہے integration۔ چنانچہ ہم جہاں کہیں بھی ہوتے ہیں، ہم معاشرے میں بہت اچھی طرح integrated ہوتے ہیں۔ اگر integrated کا یہ مطلب ہے کہ جو تمدن کی بعض چیزیں ہیں، تو ممکن ہے کہ تمدن اور روایات میں کچھ فرق ہو اور ہر شخص آزاد ہے کہ انہیں اختیار کرے۔

۞...... جرنلسٹ نے سوال کیا کہ **جماعت کو حال ہی میں سرکاری طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے، اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے جواب دیا کہ:

ابھی تو آغاز ہے، دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ میں بہرحال حکومت کا، لوگوں کا اور پارلیمنٹ کا جنہوں نے جماعت کو یہ سٹیٹس (Status) دیا ہے بہت مشکور ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس سٹیٹس (Status) سے ہم معاشرہ میں احمدیوں کی integration کو مزید دکھا سکیں گے۔

۞...... جرنلسٹ نے سوال کیا کہ **آپ جرمنی میں اپنی مساجد کے دروازے ایسے لوگوں کے لئے کھولنے کے بارے میں کیا کہیں گے کہ جنہیں مساجد سے متعلق خوف ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:

دیکھیں یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ مساجد تو امن، ہم آہنگی اور بھائی چارہ کا نشان ہوتی ہیں۔ ہم جہاں کہیں بھی مساجد کا افتتاح کرتے ہیں تو علاقہ کے لوگوں کو یہی پیغام دیتے ہیں اور سب شبہات دور ہو جاتے ہیں۔ مجھے امید ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ دیکھیں گے کہ مسجد کی تعمیر کے بعد اس علاقہ کے لوگوں کے ذہنوں میں اگر کوئی شبہات ہیں تو وہ دور ہو جائیں گے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور خواتین نے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

اس کے بعد Fulda جماعت کی لوکل مجلس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اور سبھی نے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔ اس دوران سبھی بچے ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے اور مرد احباب بھی کھڑے تھے، حضور انور نے از راہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور احباب نے مصافحہ کا شرف پایا۔

اب یہاں سے روانگی کا وقت قریب تھا۔ احباب مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے اور بچے نغمات پیش کر رہے تھے۔

آٹھ بج کر دس منٹ پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد نو بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔